۷۲۷۵
احادیث ومعارف نبوی ﷺ کا سدابہار گلشن

تفہیم البخاری

عربی متن مع اردو شرح

صحیح البخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وشرح
مولانا ظہور الباری اعظمی فاضل دار العلوم دیوبند

جلد اول ○ حصہ دوم

کتاب الصلوٰۃ	کتاب الجمعۃ	کتاب العیدین
ابواب الوتر	ابواب الاستسقاء	ابواب الکسوف
ابواب تقصیر صلوٰۃ	کتاب الجنائز	کتاب الزکوٰۃ

دارُالاشاعَت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 021-2213768

وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

۷۲۷۵

احادیث معارفِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سدا بہار گلشن

تفہیم البخاری

عربی متن مع اردو شرح

صحیح البخاری

جلد اول

امیر المومنین فی الحدیث ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و شرح

مولانا ظہور الباری اعظمی فاضل دار العلوم دیوبند

دار الاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ ○ اردو بازار، کراچی ۱

طبع اوّل دارالاشاعت

طباعت شکیل پرنٹنگ پریس آرام باغ کراچی

ناشر:- دارالاشاعت کراچی ۱

ملنے کے پتے:

دارالاشاعت اردو بازار کراچی ۱

مکتبہ دارالعلوم۔ کورنگی۔ کراچی ۱۴

ادارۃ المعارف کورنگی۔ کراچی ۱۴

ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی، لاہور ۲

دارالاشاعت متصل اردو بازار کراچی ۱

۱۰۷۷۔ حَدَّثَنَا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن انه اخبره انه سال عائشة رضي الله عنها كيف كانت صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا فلا تسال عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا فلا تسال عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلاثا قالت عائشة فقلت يا رسول الله اتنام قبل ان توتر فقال يا عائشة ان عيني تنامان ولا ينام قلبي ؛

۱۰۷۷۔ ہم سے عبداللہ بن یوسف نے حدیث بیان کی کہا کہ ہمیں مالک نے خبر دی انھیں سعید بن ابو سعید مقبری نے انھیں ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے انھوں نے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا رمضان میں نماز کا کیا دستور تھا۔ آپ نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (رات میں) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ خواہ رمضان کا مہینہ ہوتا یا کوئی اور۔ پہلے آپ چار رکعت پڑھتے۔ ان کا حسن وادب اور ان کی طوالت الفاظ بیان نہیں کر سکتے۔ پھر آپ تین رکعت پڑھتے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل بیدار رہتا ہے۔

۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا محمد بن المثنى حدثنا يحيى بن سعيد عن هشام قال اخبرني ابي عن عائشة رضي الله عنها قالت ما رايت النبي صلى الله عليه وسلم يقرا في شيء من صلاة الليل جالسا حتى اذا كبر قرا جالسا فاذا بقي عليه من السورة ثلاثون او اربعون اية قام فقراهن ثم ركع ؛

۱۰۷۸۔ ہم سے محمد بن مثنیٰ نے حدیث بیان کی۔ ان سے یحییٰ بن سعید نے حدیث بیان کی اور ان سے ہشام نے انھوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے والد نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی کسی نماز میں بیٹھ کر قرآن پڑھتے نہیں دیکھا۔ البتہ آخر عمر میں بیٹھ کر قرآن پڑھتے تھے۔ لیکن جب تیس چالیس آیتیں رہ جاتیں تو انھیں کھڑے ہو کر پڑھتے تھے اور پھر رکوع کرتے تھے۔

باب ۷۳۰ فضل الطهور بالليل والنهار وفضل الصلوة بعد الوضوء بالليل والنهار۔

۷۳۰۔ دن رات باوضو رہنے اور وضو کے بعد نماز کی فضیلت۔

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا اسحاق بن نصر حدثنا ابو اسامة عن ابي حيان عن ابي زرعة عن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لبلال عند صلوة الفجر يا بلال حدثني بارجى عمل عملته في الاسلام فاني سمعت دف نعليك بين يدي في الجنة قال ما عملت عملا ارجى عندي اني لم اتطهر طهورا في ساعة ليل او نهار الا صليت بذلك الطهور ما كتب لي ان اصلي۔ قال ابو عبد الله دف

۱۰۷۹۔ ہم سے اسحاق بن نصر نے حدیث بیان کی ان سے ابو اسامہ نے حدیث بیان کی ان سے ابو حیان نے ان سے ابو زرعہ نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کی نماز کے وقت پوچھا کہ بلال! مجھے اپنا سب سے زیادہ پُر توقع عمل بتاؤ جسے تم نے اسلام لانے کے بعد کیا ہے کیونکہ میں نے جنت